غزوات وسرایا میں اتلافِ نفوس

حافظ عطاء الرحمٰن ایم۔فل بہاولپور یونیورسٹی

ارباب سیر ومغازی اس بات پر متفق ہیں کہ قتال فی سبیل اللہ کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں نازل ہوا اور پہلی مہم رمضان 1 ہجری میں سریہ سیف البحر زیر امارت امیر حمزہ بن عبدالمطلب عم الرسول ﷺ روزانہ فرمائی۔ جس میں مسلم مجاہدین کی تعداد 30 مخالفت میں قریش مکہ بعداد 300 ابوجہل کی قیادت میں نکلے تھے۔

رسول اللہ ﷺ نے قتل فی سبیل اللہ کیلئے جتنی بھی مہمات روانہ فرمائیں ان کی تعداد میں اختلاف موجود ہے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان کو دو الگ الگ ناموں سے کتب سیر میں ذکر کیا گیا ہے۔

۱۔ غزوات

ایسی مہمات جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ ان کی تعداد بقول موسیٰ بن عقبی محمد بن اسحاق، واقدی، ابن سعد، ابن جوزی وغیرھم 27 ہے۔ سعید بن مسیب 24 (چوبیس) کرتے ہیں۔ جابر بن عبداللہ سے 21 منقول ہے۔ زید بن ارقم کے مطابق ان کی تعداد 19 ہے اور وہ غزوات جن میں اہل اسلام یا کفار کا جانی نقصان ہوا ان کی تعداد 15 ہے۔

۲۔ سرایا

ایسی مہمیں جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تو شرکت نہیں فرمائی لیکن اپنے کسی صحابی کو امیر لشکر مقرر فرمایا۔ ایسی مہمات کا مقصد مدافعت، حقیقت حال سے آگاہی نیز مجاہدین کی تربیت اور مخالفین کی سرکشی کی سرکوبی تھا۔

ابن سعد کے مطابق سرایا کی تعداد 40 ہے۔ عبدالبران کی تعداد 35 لکھتے ہیں۔ واقدی کے بقول یہ تعداد 48 ہے۔ ابن جوزی 56 کا ذکر کرتے ہیں اور ذیل کے نقشہ میں وہ سرایا جن میں جانبین یا یک جانب جانیں تلف ہوئیں ان کی تعداد 19 ہے۔

جب مہمات کے وقوع اور وجود میں اس قدر اختلاف ہے تو تعداد مقتولین ہر دو جانب میں بھی اختلاف ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ بقول ڈاکٹر حمید اللہ مسلم شہداء کی تعداد 120 اور کفار کے مقتولین کی تعداد 150 ہے ان کا مجموعہ 270 ہے۔

قاضی سلیمان منصور پوری اپنی معرکۃ الاراء کتاب رحمۃ اللعالمین میں مسلم شہداء کی تعداد 359 اور مخالفین کی 759 نقل کرتے ہیں۔ کل انسانی جانی نقصان 1018 ہے۔ پیش نظر جدول میں صرف ان 34 غزوات وسرایا کا ذکر ہے جن میں انسانی جانیں تلف ہوئی ہیں۔ مسلم شہداء 321 ہیں۔ غیر مسلم ہلاک شدگان کی تعداد 935 ہے۔ کل تعداد 1256 ہے۔

تفصیل غزوات و سرایا

نمبر شمار	نام غزوہ/سریہ	تاریخ وقوع	تعداد شہداء	مقتولین	کیفیت
	سریہ نخلہ	رجب ۲ ہجری		02	

	غزوہ بدر الکبریٰ	رمضان ۲ ہجری	22	70	
	غزوہ قرقرۃ الکدر یا بنو سلیم	محرم ۳ ہجری		01	
	سریہ	//	03		غزوہ بنو سلیم کی تکمیل کیلئے وقوع پذیر ہوا
	سریہ محمد بن مسلمہ	ربیع الاول ۳ ہجری	---	01	
	غزوہ احد	۶ شوال ۳ ہجری	70	03	
	غزوہ حمرالاسد	۷ شوال ۳ ہجری	----	02	
	سریہ عبداللہ بن انیس	۵ محرم ۴ ہجری	----	01	
	غزوہ رجیع	صفر ۴ ہجری	10	----	
	سریہ بئر معونہ	//	59	---	
	سریہ عمرو بن امیر الضمری	ربیع الاول ۴ ہجری	----	02	دونوں مقتول ناحق قتل ہوئے۔ نبی ﷺ نے خون بہا دیا
	غزوہ بنو مصطلق	۳ شعبان ۵ ہجری	----	10	
	غزوہ احزاب/خندق	شوال/ ذیقعد ۵ ہجری	06	----	مدینہ منورہ کا محاصرہ رہا
	سریہ عبداللہ بن عتیک	ذیقعد ۵ ہجری	---	01	
	غزوہ بنو قریظہ	ذوالحجہ ۵ ہجری	04	400	یہود نے ایک ثالث مانا جس نے تورات کے مطابق انکے قتل کا فیصلہ کیا
	غزوہ قرد غابہ	ربیع الاول ۶ ہجری	03	----	
	سریہ ذی القصہ	//	09	----	تدریس دین کیلئے جاتے ہوئے شب خون کے دوران شہید ہوئے
	سریہ وادی القریٰ	رجب ۶ ہجری	09	----	
	سریہ ام قرفہ	رمضان ۶ ہجری	02	----	
	سریہ عبداللہ بن رواحہ	شوال ۶ ہجری	----	30	
	غزوہ عرینیین	//	01	08	مسلم چراگاہ کو لوٹا تو بعد ازاں گرفتار ہو کر قتل ہوئے
	غزوہ خیبر	محرم ۷ ہجری	18	92	
	غزوہ وادی القریٰ	//	10	----	خیبر سے واپسی پر مڈبھیڑ ہوئی
	سریہ عیص	صفر ۷ ہجری	----	09	
	سریہ حسمی	جمادی الآخر ۷ ہجری	----	02	نبی ﷺ کے سفیر دحیہ کلبی کو لوٹنے کی پاداش میں رونما ہوا
	سریہ ابن ابو العوجا	ذی الحجہ ۷ ہجری	49	----	
	سریہ ذات اطلح	ربیع الآخر ۸ ہجری	14	----	
	سریہ موتہ	جمادی الاول ۸ ہجری	12	----	مسلمانوں کی تعداد تین ہزار، کفار ایک لاکھ کے قریب تھے
	غزوہ فتح مکہ	رمضان ۸ ہجری	02	12	
	سریہ سعد اشہلی	//	----	95	
	سریہ خالد بن ولید	شوال ۸ ہجری	----	95	ان کے قتل پر نبی ﷺ نے اظہار ناراضگی فرمایا اور خون بہا ادا کیا
	غزوہ حنین		06	71	
	غزوہ طائف		12	----	
	سریہ دومۃ الجندل		----	01	
	میزان		321	935	